ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو انصاف کے تقاضوں کے مطابق پاکستان کے حوالے کیا جائے، الطاف حسین

لندن۔۔۔23، اگست 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی اوران کے بچوں کو انصاف کے تقاضوں کے مطابق پاکستان کے حوالے کیا جائے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی پاکستانی شہری ہیں اور حکومت پاکستان ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے خلاف الزامات کی تحقیقات خود کرے۔جناب الطاف حسین نے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی اوران کے بچوں کو انصاف کے تقاضوں کے مطابق پاکستانی حکومت کے حوالہ کیا جائے۔

حق پرست عوام، ملک فیروز کی صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔23، اگست 2008ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم سکھر زون کے سابق رکن اور یوسی 3 یونٹ (شہید گنج) کے جوائنٹ انچارج ملک فیروز کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا اوران کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ملک فیروز کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالی کے حضور خصوصی دعا کریں۔

دوستوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے والے شخص کو کسی سے شکوہ کرنا زیب نہیں دیتا، محمد اشفاق، جاوید کاظمی

آصف زرداری سے نواز شریف کے شکوہ پر تبصرہ

لندن۔۔۔23، اگست 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن محمد اشفاق اور جاوید کاظمی نے مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف کی جانب سے پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری سے شکوہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دوستوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے والے شخص کو کسی سے شکوہ کرنا زیب نہیں دیتا۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ نواز شریف قوم کو بتائیں کہ جمہوریت کا حسن اس وقت کہاں تھا جب انہوں نے 72 مچھلیوں کی آڑ میں اپنی حلیف جماعت ایم کیوایم کو کچلنے کیلئے کراچی میں فوجی آپریشن شروع کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران ہمیں آٹھ سال تک پابند سلاسل رکھا گیا، جیلوں میں وحشیانہ اذیت کا نشانہ بنایا گیا، ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کو شہید اور زخمی کیا گیا۔محمد اشفاق اور جاوید کاظمی نے کہا کہ نواز شریف نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کو اللہ رسولؐ کی قسمیں کھا کر یقین دلا کر ایم کیوایم سے دوبارہ معاہدہ کیا تھا لیکن اس کے باوجود انہوں نے ایم کیوایم کی پیٹھ میں چھرا گھونپ کر سندھ میں گورنر راج نافذ کیا۔وہ قوم کو بتائیں کہ ان کا یہ عمل کونسی جمہوریت ہے؟انہوں نے کہا کہ نواز شریف آج عدلیہ کی آزادی اور آزادی صحافت کی بات کرتے ہیں لیکن ان کے دور حکومت میں سپریم کورٹ پر حملہ کرنا، اخبارات کے دفاتر پر حملے کرنا اور معروف صحافی نجم سیٹھی کو ان کی اہلیہ کے سامنے تشدد کا نشانہ بنانا اور انہیں اغواء کرنا جمہوریت کا کونسا حسن تھا؟انہوں نے کہا کہ اگر نواز شریف اپنے ادوار حکومت کے ان سیاہ کارناموں کو فراموش کر سکتے ہیں لیکن قوم کا حافظہ اتنا کمزور نہیں ہے کہ وہ نواز شریف کی سیاہ کاریاں بھول جائیں۔محمد اشفاق اور جاوید کاظمی نے سوال کیا کہ کیا نواز شریف ہمارے اور ایم کیوایم کے دیگر کارکنان کے اسیری کے ایام واپس کر سکتے ہیں؟ کیا وہ ان ماؤں کے لخت جگر کو لوٹا سکتے ہیں جو ان کے دور حکومت میں چھین لئے گئے؟انہوں نے کہا کہ جو شخص دوستوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپتا رہا ہو اسے دوسروں سے وعدے اور معاہدے کی پاسداری نہ کرنے کا شکوہ زیب نہیں دیتا۔

☆☆☆☆☆